صدقے کے فوائد

14-March-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه
نَوَيْتُ سُنَّتَ الاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

ہم گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا، اللہ پاک کا سر کی آنکھوں سے دِیدار کرنے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر دن بھر میں پچاس (50) بار درودِ پاک پڑھے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔ (القربۃ، ابن بشکوال، ص ۹۱، حدیث: ۹۰)

پڑھتا رہوں کثرت سے درود ان پہ سدا میں اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۱۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خَاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مَدَنی پھول: بیان میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ☆دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اوراُلجھنے سے بچوں گا۔ ☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چار دِرْہموں کے بدلے چار دُعائیں

اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مَولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف "**فیضانِ سُنّت**" کے باب فیضانِ بسم اللہ، صفحہ 114 پر لکھتے ہیں:

[1] ... معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

حضرت سَیِّدُنا مَنْصُور بن عَمّار رَحْمَةُ الله عَلَيْه ایک روز بیان فرمارہے تھے، کسی حَقْ دار نے چار (4) دِرْہَم کا سوال کیا۔ حضرت سَیِّدُنا مَنْصُور رَحْمَةُ الله عَلَيْه نے اِعْلان فرمایا: جو اِس کو چار (4) دِرْہَم دے گا، میں اُس کے لیے چار (4) دُعائیں کروں گا۔ اُس وقت وہاں سے ایک غُلام گزر رہا تھا، ایک ولیِ کامِل کی رَحْمَت بھری آواز سُن کر اُس کے قَدَم تھم گئے اور اُس کے پاس جو چار (4) دِرْہَم تھے، وہ اُس نے سائل کو پیش کر دیئے۔ حضرت سَیِّدُنا مَنْصُور رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: بتاؤ کون کون سی چار (4) دُعائیں کروانا چاہتے ہو؟ عرض کیا (۱) میں غُلامی سے آزاد کر دِیا جاؤں (۲) مجھے اِن دراہم کا بدلہ مِل جائے (۳) مجھے اور میرے آقا کو تَوبہ نَصِیب ہو (۴) میری، میرے آقا کی، آپ کی اور تمام حاضرین کی بَخْشِش ہو جائے۔ حضرت سَیِّدُنا مَنْصُور رَحْمَةُ الله عَلَيْه نے ہاتھ اُٹھا کر دُعا فرمادی۔ غُلام اپنے آقا کے پاس دیر سے پہنچا، آقا نے سببِ تاخیر دریافت کیا تو اُس نے واقعہ کہہ سُنایا۔ آقا نے پُوچھا: پہلی دُعا کون سی تھی؟، غُلام بولا میں نے عَرْض کیا: دُعا کیجئے! میں غُلامی سے آزاد (Free) کر دِیا جاؤں۔ یہ سُن کر آقا کی زبان سے بے ساخْتہ نِکلا **"جا تُو غُلامی سے آزاد ہے۔"** پُوچھا دُوسری دُعا کون سی کروائی؟ کہا: جو چار (4) دِرْہَم میں نے دے دیئے ہیں، اُس کا نِعْمَ الْبَدَل مِل جائے۔ آقا بول اُٹھا: **"میں نے تجھے چار (4) دِرْہَم کے بدلے چار ہزار دِرْہَم دیئے۔"** پُوچھا: تیسری دُعا کیا تھی؟ بولا: مجھے اور میرے آقا کو گُناہوں سے تَوبہ کی توفیق نَصِیب ہو جائے۔ یہ سُنتے ہی آقا کی زبان پر اِسْتِغْفار جارِی ہو گیا اور کہنے لگا: **"میں اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنے تمام گُناہوں سے تَوبہ کرتا ہوں۔"** پھر کہا: چوتھی دُعا کیا تھی؟ غلام نے جواب دیا: میں نے اِلْتِجا کی کہ میری، میرے آقا کی، آپ جناب کی اور تمام حاضرِیْنِ اِجْتِماع کی مَغْفِرت ہو جائے، یہ سُن کر آقا نے کہا: تین (3) باتیں جو میرے اِخْتِیار میں تھیں، وہ میں نے کر لی ہیں، چوتھی بات کہ سب کی مَغْفِرت ہو جائے، یہ میرے اِخْتِیار سے باہر ہے۔ دن گزرا، جب رات ہوئی تو اُسی آقا نے خواب میں کسی کہنے والے

کو سُنا: جو تمہارے اِختیار میں تھا، وہ تم نے کر دِیا اور میں اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن ہوں، میں نے تمہیں تمہارے غُلام، مَنْصُور اور وہاں مَوجُود تمام حاضرین کو بَخْش دِیا۔ (روض الریاحین، ص ۲۲۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ جب سے تُو نے سُنا دیا یاربّ!
آسرا ہم گُناہگاروں کا اور مَضبُوط ہو گیا یاربّ!
ظن نہیں بلکہ ہے یقین مجھے وہ بھی تیرا دِیا ہوا یاربّ!
ہو گا دُنیا میں قبر و مَحْشَر میں مجھ سے اچھا مُعاملہ یاربّ!

(ذوقِ نعت، ص ۸۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قربان جائیے کہ راہِ خُدا میں مال خَرْچ کرنے سے کیسی کیسی بَرَکتیں حاصِل ہوتی ہیں۔ اُس غُلام نے صرف چار(4) دِرْہَم صَدَقہ کئے، تو اللہ پاک نے اُسے اُس کے آقا کے ذریعے اُن چار(4) دِرْہَم کے بدلے میں چار ہزار(4000) دِرْہَم عطا کئے، اس غلام کو غلامی سے آزادی ملی اور اللہ پاک نے اس چار درہم کی برکت سے غُلام اور اُس کے آقا سمیت کئی لوگوں کی مَغْفِرت بھی فرمادی۔

اس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ والوں کی دعائیں حاصل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیے، اللہ پاک کے یہ نیک بندے جب اللہ پاک سے کسی چیز کا سوال کرتے ہیں تو وہ ان کے سوالات کو رد نہیں فرماتا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکیوں کے حریص ہیں اور نیک کاموں کی ترغیب کے لیے مختلف دعائیں اِرْشاد فرماتے رہتے ہیں۔ کبھی **ہفتہ وار مدنی رسالہ**

پڑھنے، سُننے والوں کے لیے دعا ارشاد فرماتے ہیں تو کبھی **مدنی قافلے** میں سفر کرنے والوں کو دعاؤں سے نوازتے ہیں، کبھی **مدنی عطیات** (Donation) جمع کرنے والے کو دعائیں دیتے ہیں تو کبھی **مدنی انعامات** کے عاملین کو دُعاؤں سے سرفراز فرماتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ شیخِ کامل اور اللہ کے ولی کی دعائیں پانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ کیا معلوم ان کی کون سی دعا ہماری دنیا و آخرت کو بہتر بنا دے۔

وہ لوگ جو دعوتِ اسلامی کے لیے مدنی بستوں، مدنی عطیات بکس یا گھریلو صدقہ بکس وغیرہ کے ذریعے مدنی عطیات جمع کرنے یا کروانے میں کسی بھی طرح تعاون کرتے ہیں، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مَولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے ان کے لیے کیسی پیاری پیاری دعا فرمائی ہے: یاربَّ المصطفےٰ! جَلَّ جَلَالُہ وَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جو **مدنی عطیات بکس** لگاتے ہیں لگواتے ہیں، اس کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہیں، اس میں مدنی عطیات ڈالتے ہیں، جمع کرتے ہیں، لے جاتے ہیں، جس طرح بھی اس میں حصہ لیتے ہیں، **اِن کو صرف اپنے دَر کا محتاج رکھ، کسی غیر کا محتاج نہ کرنا**۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اسی حکایت سے ایک مدنی پھول یہ بھی حاصل ہوا کہ جو اللہ پاک کی راہ میں اِخلاص کے ساتھ صَدَقہ کرتا ہے، اللہ پاک اُس کو ضرور اَجْر عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ وقتاً فوقتاً اللہ پاک کی راہ میں حسبِ توفیق ضرور صَدَقہ کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللہ ہمیں اس کی بے شُمار دینی و دُنیاوی برکتیں حاصِل ہوں گی۔ اللہ پاک کی راہ میں صَدَقہ و خَیْرات کرنے کی اَہمیّت و فضیلت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ خُود ہمارے پیارے پَرْوَرْدگار نے قرآنِ مجید، فُرقانِ حَمِید میں صَدَقہ و خَیْرات کرنے کا حکم اِرْشاد فرمایا اور مختلف مقامات پر صَدَقہ و خَیْرات کرنے والوں کی تعریف و توصیف بھی فرمائی جیسا کہ پارہ 1، سورۂ

بقرہ 2،3میں ارشاد ہوتا ہے:

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ (پ ۱، البقرة: ۲، ۳)

تَرجَمۂ کنزالایمان: ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اُٹھائیں۔

صدرُ الْاَفاضِل حضرت علّامہ مولانا مُفتی سَیِّد محمد نعیمُ الدین مُراد آبادی رَحمَۃُ اللهِ عَلَیْہ آیتِ مُبارکہ کے اِس حِصّے: ﴿وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴾ کے تحت فرماتے ہیں: ☆راہِ خدا میں خَرْچ کرنے سے یازکوٰۃ مُراد ہے، جیسا کہ دُوسری جگہ فرمایا: ﴿يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ﴾ ☆یا مُطلق اِنفاق (یعنی راہِ خدا میں مطلقاً خَرْچ کرنا مُراد ہے) ☆خواہ فرض و واجب ہو جیسے زکوٰۃ، نَذر، اپنا اور اپنے اہل کا نَفَقَہ وغیرہ ☆خواہ مُسْتَحَب جیسے صَدَقاتِ نافِلہ اور اَمْوات کا اِیْصالِ ثواب۔ مسئلہ: گیارہویں، فاتحہ، تِیجَہ، چالیسواں بھی اس میں داخل ہیں کہ وہ سب صَدَقاتِ نافِلہ ہیں۔(خزائن العرفان، ص۵)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی بہت خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو اپنے مال کے حُقُوقِ واجِبہ ادا کرتے ہیں، ☆خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو خُوش دِلی سے بَروقت پوری پوری زکوٰۃ وفطرہ ادا کرتے ہیں، ☆خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو اپنے مال کو ماں باپ، بہن بھائی اور اولاد پر خَرْچ کرتے ہیں، ☆خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو اپنے رِشتہ داروں (Relatives) کی مَوْت پر اُن کے اِیْصالِ ثواب کے لیے تِیجَہ، دَسواں، چالیسواں، برسی وغیرہ کرکے مساکین کو کھانا کِھلاتے ہیں۔ ☆خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو اِیْصالِ ثواب کے لیے **مدنی رسائل تقسیم** کرتے ہیں، ☆خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ لنگرِ رضویہ (یعنی مسلمانوں کو کھانا کھلانے، سحری واِفطاری کروانے) کی ترکیب کرتے ہیں، ☆خُوش نَصِیب ہیں وہ

مُسلمان جو حُقُوقِ عامّہ کالحاظ رکھتے ہوئے اِخْلاص کے ساتھ قُرآن خوانی،اِجْتماعِ ذِکْر و نعْت اور سُنّتوں بھرے اِجْتماعات کے اِنْعِقاد پر خَرْچ کرتے ہیں،☆خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو مَساجِد،جامعۃ المدینہ،مدرسۃ المدینہ وغیرہ کی تَعْمِیر و ترقّی اور روز مرّہ کے اَخْراجات میں حِصّہ لیتے ہیں، ☆خُوش نَصِیب ہیں وہ مُسلمان جو دِینی طلبہ و طالِبات پر اپنا مال خَرْچ کرتے ہیں۔ اخلاص کے ساتھ اس طرح خرچ کرنے والوں کو اللہ پاک اپنے فَضْل سے دُگنا بلکہ اِس سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا۔ آیئے ہم بھی ہاتھوں ہاتھ نیّت کرتے ہیں کہ اللہ پاک کی رِضا کے لئے نہ صرف خُود اپنے مدنی عَطِیّات دعوتِ اسلامی کو دیں گے،بلکہ دُوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ

میں سب دَولت رہِ حَق میں لُٹا دوں
شَہا ایسا مجھے جذبہ عَطا ہو!
عَطا کر دو مجھے وہ بھیک داتا
مِرے سارے قبیلے کا بھلا ہو
(وسائلِ بخشش مرمم،ص۳۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآن و حدیث میں صَدَقہ و خیرات کرنے اور اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنے کے کئی فضائل آئے ہیں۔ راہِ خُدا میں خَرْچ کرنا،اِنْسان کی اپنی ذات کیلئے بھی مُفید ہے،جو لوگ دل کھول کر نیکی کے کاموں میں خرچ کرتے ہیں،غریبوں محتاجوں کی مدد کرتے ہیں، اُن کے مال میں حیرت انگیز طور پر دن دُگنی اور رات چوگنی ترقّی و برکت ہوتی چلی جاتی

ہے۔چنانچہ

پارہ 3سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ آیت نمبر 261میں ارشاد ہوتا ہے:

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍؕ وَ اللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ (۲۶۱)

(پ۳،البقرۃ:۲۶۱)

تَرجَمۂ کنزالایمان: اُن کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خَرْچ کرتے ہیں اُس دانہ کی طرح جس نے اُوگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانے اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لئے چاہے اور اللہ وُسْعَت والا عِلْم والا ہے۔

اس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیرِ صراطُ الجنان جلد 1 صفحہ 395 پر ہے: راہِ خدا میں خرچ کرنے والوں کی فضیلت ایک مثال کے ذریعے بیان کی جارہی ہے کہ یہ ایسا ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں ایک دانہ بیج ڈالتا ہے جس سے سات (7) بالیاں اُگتی ہیں اور ہر بالی میں سو(100)دانے پیدا ہوتے ہیں۔ گویا ایک دانہ بیج کے طور پر ڈالنے والا سات سو(700) گنا زیادہ حاصل کرتا ہے، اسی طرح جو شخص راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے،اللہ پاک اُسے اس کے اِخلاص کے اعتبار سے سات سو(700) گنا زیادہ ثواب عطا فرماتا ہے اور یہ بھی کوئی حد نہیں بلکہ اللہ پاک کے خزانے بھرے ہوئے ہیں اور وہ کریم وجَوّاد ہے، جس کیلئے چاہے اسے اس سے بھی زیادہ ثواب عطا فرمادے۔(صراط الجنان،۱/۳۹۵)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ صدقہ دینے سے بظاہر مال کم ہورہا ہوتا ہے لیکن در حقیقت دینے والے کے نامۂ اعمال کو نیکیوں سے بھر رہا ہوتا ہے۔ جس طرح کنویں کا پانی نکالنے سے کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھ جاتا ہے، اسی طرح راہِ خدا میں خرچ کیا ہوا مال بھی کم نہیں ہوتا بلکہ اس میں مزید برکت اور اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ غیب کی خبریں دینے والے

آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زبانِ حق ترجمان سے صدقے کے کئی فضائل ارشاد فرمائے ہیں، آیئے! صدقے کی فضیلت پر 8 احادیثِ مبارکہ بھی سنتے ہیں:

صدقے کی فضیلت پر 8 فرامینِ مُصْطَفٰے

1. فرمایا: اَلصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِيْنَ بَابًا مِّنَ السُّوْءِ صَدَقہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے۔(المعجم الکبیر، ۴/۲۷۴، حدیث: ۴۴۰۲)
2. فرمایا: کُلُّ امْرِئٍ فِیْ ظِلِّ صَدَقَتِہٖ حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ، ہر شَخْص (بروزِ قِیامت) اپنے صَدَقے کے سائے میں ہوگا یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمادیا جائے۔(المعجم الکبیر، ۱۷/۲۸۰، حدیث: ۷۷۱)
3. فرمایا: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَلٰی اَھْلِھَا حَرَّ الْقُبُوْرِ وَ اِنَّمَا یَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِیْ ظِلِّ صَدَقَتِہٖ، بے شک صَدَقہ کرنے والوں کو صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے اور بِلاشُبہ مُسلمان قیامت کے دن اپنے صَدَقہ کے سائے میں ہوگا۔(شُعَبُ الایمان، باب الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، ۳/۲۱۲، حدیث: ۳۳۴۷)
4. فرمایا: اَلصَّلٰوةُ بُرْھَانٌ وَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَ الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَةَ کَمَا یُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، نماز (ایمان کی) دلیل ہے اور روزہ (گناہوں سے) ڈھال ہے اور صَدَقہ خطاؤں کو یُوں مِٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔(ترمذی، ابواب السفر، باب ماذُکِر فی فضل الصلاۃ، ۲/۱۱۸، حدیث: ۶۱۴)
5. فرمایا: بَاکِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلَاءَ لَا یَتَخَطَّی الصَّدَقَةَ، صبح سویرے صَدَقہ دِیا کرو کیونکہ بَلا صَدَقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔(شُعَبُ الایمان، باب فی الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، ۳/۲۱۴، حدیث: ۳۳۵۳)
6. فرمایا: اِنَّ صَدَقَةَ الْمُسْلِمِ تَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ وَ تَمْنَعُ مِیْتَةَ السُّوْءِ وَ یُذْھِبُ اللہُ الْکِبْرَ وَ الْفَخْرَ، بے شک مُسلمان کا صَدَقہ عُمر بڑھاتا اور بُری مَوْت کو روکتا ہے اور اللہ پاک اُس کی برکت سے صَدَقہ دینے

والے سے تکبُّر وتَفَاخُر(بڑائی اور فخر کرنے کی بُری عادت)دُور کر دیتا ہے۔(المعجم الکبیر،۲۲/۱۷،حدیث:۳۱)

7. فرمایا:اِنَّهَا حِجَابٌ مِّنَ النَّارِ لِمَنِ احْتَسَبَهَا يَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللهِ ،جو اللہ کی رِضا کی خاطِر صَدَقہ کرے تو وہ(صَدَقہ)اُس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے۔(مجمع الزوائد،کتاب الزکاۃ، باب فضل الصدقۃ،۲۸۶/۳،حدیث:۴۶۱۷)

8. فرمایا:اِنّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَ تَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ بے شک صَدَقہ ربّ کے غضب کو بُجھاتا اور بُری مَوْت کو دفع کرتا ہے۔(ترمذی،کتاب الزکاۃ،باب ماجاء فی فضل الصدقۃ،۱۴۶/۲،حدیث:۶۶۴)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ان احادیثِ طیبہ سے معلوم ہوا کہ ☆**صَدَقہ** بُرائیوں کے دروازے بند کرتا ہے۔☆**صَدَقہ** دینے والا قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا۔☆**صَدَقہ** قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے۔☆**صَدَقہ** گُناہوں کو ایسے مِٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔☆**صَدَقہ** بلاؤں کو روکتا ہے۔☆**صَدَقہ** عُمْر میں بَرَکت کا سبب بنتا ہے۔☆**صَدَقہ** بُری مَوت اور بُرے خاتمے سے بچاتا ہے۔☆**صَدَقہ** تکبّر اور غرور کی عادت(Habit)کا خاتمہ کرتا ہے۔☆**صَدَقہ** آگ سے رُکاوٹ بنتا ہے۔☆**صَدَقہ** اللہ پاک کے غضب کے بجھاتا ہے۔اَلْغَرَض!صدقہ کئی بھلائیوں کے دروازے کھولتا ہے اور صدقہ کئی بُرائیوں کے دروازے بند کرتا ہے۔

دے نَزْع و قبر و حشر میں ہر جا اَمان اور
دوزخ کی آگ سے بچا یا ربِّ مُصطفٰے

(وسائلِ بخشش مُرمّم،ص۱۳۲)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزرگانِ دِین میں صَدَقہ و خَیْرات کا جذبہ کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ جس طرح دنیا کی دولت کے حریص کو دنیا کمانے اور مال و دولت پانے کی خواہش ہوتی ہے، اس سے کہیں زیادہ اللہ والوں کو یہ خواہش ہوتی تھی کہ وہ اپنا مال راہِ خدا میں قربان کر دیا کریں۔ آیئے! ترغیب کے لیے کچھ روایات سنتے ہیں:

ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کی سخاوت

حضرت سیِّدُنا اَیُّوب بن وَائل رَاسِبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں مدینۂ منوّرہ حاضر ہوا تو مجھے حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہ عَنْہُمَا کے ایک پڑوسی (Neighbour) نے بتایا کہ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس حضرت سیِّدُنا امیر مُعَاوِیَہ رَضِیَ اللہ عَنْہ کی طرف سے چار ہزار درہم آئے ہیں اور ایک دوسرے آدمی کی طرف سے بھی اتنے ہی درہم آئے ہیں اور ایک شخص نے 2 ہزار درہم اور ایک عمدہ چادر حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی خدمت میں بھیجی ہے۔ حضرت ایوب بن وائل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہ عَنْہُمَا بازار میں تشریف لائے اور کھوٹے دِرہم (یہاں کھوٹے درہم سے جعلی کرنسی مراد نہیں بلکہ وہ درہم مراد ہیں جو مالیت میں عام درہم سے کم ہوں) کے بدلے میں اپنی سواری کے لئے چارا خریدا۔ میں نے انہیں پہچان لیا پھر میں نے ان کی اَہلیہ کے پاس آکر کہا کہ ”میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اور میں یہ پسند کرتا ہوں کہ آپ مجھ سے سچ بیان کریں۔“ میں نے پوچھا: ”کیا ابو عبد الرحمٰن رَضِیَ اللہ عَنْہ کے پاس حضرت سیِّدُنا امیر مُعَاوِیَہ رَضِیَ اللہ عَنْہ کی طرف سے 4 ہزار درہم، ایک دوسرے آدمی کی طرف سے 4 ہزار درہم اور ایک شخص کے پاس سے 2 ہزار درہم اور ایک چادر نہیں آئی تھی؟“ جواب ملا: ”کیوں نہیں! یقیناً یہ

سب کچھ آیا تھا۔ ''میں نے کہا کہ ''میں نے تو انہیں کھوٹے درہم کے عوض چارا خریدتے دیکھا ہے۔ ''تو ان کی اہلیہ نے بتایا کہ ''انہوں نے تو وہ سب مال رات ہی کو لوگوں میں تقسیم کر دیا تھا اور چادر اپنے کندھے پر ڈال کر چل دیئے اور اسے واپس لوٹا کر گھر آ گئے۔'' (حلیۃ الاولیاء، ۱/۱۰۲۱، ۳۶۸)

ایک لاکھ درہم صدقہ کر دیئے!

حضرت سیِّدُنا محمد بن سُوقہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعین میں سے تھے، بڑے نیک اور خوفِ خدا کے پیکر تھے۔ ایک بار انہوں نے اپنے پاس جمع شدہ مال کو شمار (Count) کیا تو وہ ایک لاکھ درہم تھے، پھر فرمانے لگے: میں نے ایسی کوئی بھلائی جمع نہیں کی، جسے میں باقی رکھوں تو وہ بڑھتی رہے اور میں اس کے لئے بڑھتا رہوں۔ یہ کہہ کر تمام مال صدقہ کرنا شروع کر دیا اور ابھی ہفتہ بھی مکمل نہ ہوا تھا کہ آپ کے پاس اس میں سے صرف سو (100) درہم باقی رہ گئے۔ جبکہ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ سیِّدُنا محمد بن سُوقہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اپنے والد سے مالِ وراثت میں ایک لاکھ درہم ملے۔ انہوں نے وہ سب کے سب راہِ خدا میں صدقہ کر دیئے۔ یہاں تک کہ اپنے پاس کچھ بھی باقی نہ بچایا۔ (اللہ والوں کی باتیں، ۵/۹، ۱۰)

دَولتِ دنیاکے پیچھے مارا مارا کیوں پھروں!
آپ ہی ہیں میری دَولت اور ثَروت یارسول!
آمِنہ کے لال! مجھ کو دیجئے سوزِ بلال!
مالِ دُنیا سے مجھے ہو جائے نفرت یا رسول!

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۴۱، ۲۴۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَمِیْرُالمؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ کے شہزادے حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اور حضرت سَیِّدُنا محمد بن سُوقہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا جذبۂ سخاوت مرحبا! اے کاش! اللہ پاک کی راہ میں **صدقہ و خیرات** کرنے والی ان عظیم ہستیوں کے صدقے ہمیں بھی صدقہ و خیرات کرنے کا جذبہ نصیب ہو جائے۔ راہِ خدا میں دیتے ہوئے شیطان یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر میں نے ادھر پیسے دے دیئے تو گھر کا خرچ کیسے چلاؤں گا؟ اپنی ضرورتیں کیسے پوری ہوں گی؟ میرے گھر بار بال بچوں کے اَخْراجات کیسے چلیں گے؟ **یاد رکھئے!** یہ سب شیطان کے وسوسے ہیں۔ صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔

حضرت ابو کبشہ اَنْمارِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے غیب بتانے والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ ایک بات کہ جس پر میں قسم کھاتا ہوں، کسی بندے کا مال صَدَقہ کرنے سے کم نہیں ہوتا۔ (مرآۃ المناجیح، ۷/۹۹)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سچی باتیں بتانے والے آقا، غریبوں کی ڈھارس بندھانے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان مرحبا! اخلاص سے دیا ہوا صدقہ کیسی کیسی برکتیں لاتا ہے؟ آیئے! اس کی کچھ حکایتیں سنتے ہیں:

خرچ کرو اللہ کریم عطا فرمائے گا

حضرت سَیِّدُنا قیس بن سَلْعْ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ان کے بھائیوں نے رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ان کی شکایت (Complaint) کی کہ وہ فضول خرچی کرتے ہیں اور اِس مُعاملے میں بہت کُھلا ہاتھ ہے، رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُن سے فرمایا: تمہارے بھائیوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ

اِس گمان پر تمہاری شکایت کر رہے ہیں کہ تم اپنے مال میں بہت فضول خرچی کرتے ہو اور تمہارا ہاتھ بہت کھُلا ہے؟ میں نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں آمدنی سے اپنا حصہ لے کر اللہ کی راہ میں اور اپنے دوستوں میں خرچ کر دیتا ہوں تو رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے میرے سینۂ اقدس پر دستِ مبارک رکھا اور 3 مرتبہ فرمایا: خرچ کر اللہ تجھے عطا فرمائے گا۔(حضرت سَیِّدُنا قیس رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں)اس کے بعد جب بھی میں راہِ خدا میں نکلتا تو میرے پاس اپنی سواری ہوتی اور آج میرا یہ حال ہے کہ میں مال و آسائش میں اپنے اہلِ خانہ (بھائیوں) سے بڑھ کر ہوں۔

(معجم الأوسط، ۶/۲۱۰، حدیث: ۸۵۳۶)

بیٹے کو اللہ پاک خوشحال کرے گا

حضرتِ سَیِّدُنا عون بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعینِ کرام میں سے تھے۔ دلجمعی کے ساتھ اللہ پاک کا ذکر کرنا، مالداروں سے دُور رہنا اور غریبوں مسکینوں پر نرمی و شفقت کرنا آپ کی مبارک عادات تھیں۔ منقول ہے کہ ایک بار حضرتِ سَیِّدُنا عون بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بیس(20) ہزار سے زیادہ درہم ملے تو آپ نے صدقہ کر دیئے۔ آپ کے کچھ دوستوں نے عرض کی: اگر آپ ان کو اپنے بیٹے کی خوشحالی کے لئے استعمال کرتے تو...؟ فرمانے لگے: میں نے اپنے آپ کو اس صدقے کے ذریعے مضبوط(Strong) کیا ہے اور میرے بیٹے کو اللہ پاک خوشحال فرمادے گا۔

حضرتِ سَیِّدُنا عون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِخلاص اور توکل سے دیئے ہوئے صدقے کا نتیجہ یہ نکلا کہ حضرتِ سَیِّدُنا ابو اُسامہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آلِ مسعود میں حضرتِ سَیِّدُنا عون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیٹے سے زیادہ کوئی خوشحال نہ تھا۔(اللہ والوں کی باتیں، ۴/۳۰۲)

ہاتھوں ہاتھ صدقے کی برکت ظاہر ہو گئی!

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تصنیف **"فیضانِ سُنَّت" جلد اوّل** کے صفحہ 513 پر نقل کرتے ہیں: اپنے دَور کے اَبدال حضرت سَیِّدُنا ابو جعفر بن خطّاب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے دروازے پر ایک سائل (یعنی مانگنے والے) نے صَدا لگائی، میں نے زوجہ محترمہ سے پُوچھا: تمہارے پاس کچھ ہے؟ جواب مِلا: چار (4) انڈے (Eggs) ہیں۔ میں نے کہا: سائل کو دے دو۔ اُنہوں نے تعمیل کی۔ سائل انڈے پا کر چلا گیا۔ ابھی تھوڑی دیر گُزری تھی کہ میرے پاس ایک دوست نے انڈوں سے بھری ہوئی ٹوکری (Basket) بھیجی۔ میں نے گھر میں پُوچھا: اِس میں کُل کتنے انڈے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: تیس (30)۔ میں نے کہا: تم نے تو فقیر کو چار (4) انڈے دیئے تھے، یہ تیس (30) کس حساب سے آئے! کہنے لگیں: تیس (30) انڈے سالم ہیں اور دس (10) ٹُوٹے ہوئے۔ (اس کی وجہ یہ تھی کہ) سائل کو جو انڈے دِیئے گئے تھے، اُن میں تین (3) سالم اور ایک ٹُوٹا ہوا تھا۔ رَبّ کریم نے ہر ایک کے بدلے دس دس (10،10) عطا فرمائے۔ سالِم کے عِوَض سالِم اور ٹُوٹے ہوئے کے بدلے ٹُوٹے ہوئے۔ (روض الریاحین، ص ۱۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بزرگانِ دِین کا کامل توکل اوراخلاص کے ساتھ سخاوت کرنے کا جذبہ مرحبا! اگر ہم بھی صدقہ و خیرات کرنے کا جذبہ بڑھانا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیں اور جس سے جتنا بن پڑے، اپنی دِیگر مصروفیات میں سے کچھ نہ کچھ وقت مدنی کاموں کے لئے ضرور نکالیں، ان مدنی کاموں میں شمولیت کی برکت سے ہم گناہوں سے بچے رہیں گے، آخرت کے لیے **نیکیوں کا ذخیرہ** جمع ہوتا رہے گا، **نیکی کی دعوت** دینے والے خوش نصیبوں

میں ہمارا شُمار ہو گا، **اچھی صحبت** مُیسّر آئے گی، ہر عاشقِ رسول کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے کے بہت آسان مواقع ہیں، اگر اب بھی ہم عملی طور پر مدنی کاموں میں شامل نہ ہو سکیں تو شاید کئی نیکیوں سے محرومی ہو سکتی ہے۔ اس عظیم مدنی مقصد "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے**" کو پانے کے لیے بھرپور کوشش کریں، نیکی کے کاموں میں ایک دُوسرے کا ساتھ دیں۔

پیر شریف کا روزہ اور مدنی انعامات پر عمل کے فوائد

اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالینا چاہئے۔☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی اِنعامات، عمل کا جذبہ بڑھانے اور گناہوں سے پیچھا چُھڑانے کا بہترین نُسْخَہ ہیں،☆مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے والوں سے اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بہت خوش ہوتے اور اُنہیں دُعاؤں سے نوازتے ہیں☆ مَدَنی اِنعامات پر عمل کی بَرَکت سے خَوفِ خُدا و عشقِ مُصْطَفٰے کی لازوال دَوْلت ہاتھ آتی ہے☆مَدَنی اِنعامات کا یہ عظیم تحفہ (Gift) بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی یاد دِلاتا ہے،☆مَدَنی اِنعامات بُزرْگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے نَقشِ قَدَم پر چلتے ہوئے فِکرِ مدینہ یعنی اپنے اَعمال کا مُحَاسَبَہ کرنے کا بہترین ذَرِیْعَہ ہے۔انہی مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر 58 ہے، **کیا آپ نے اس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ نیز اس ہفتے کم از کم ایک دن کھانے میں جَو شریف کی روٹی تناول فرمائی؟**

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فرض روزوں کے ساتھ ساتھ نفل روزہ رکھنا بہت بڑی سعادت کی بات ہے، **امیر اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **مدنی انعامات میں** نفل عبادات کا شوق دلاتے ہوئے ہر پیر شریف کو روزہ رکھنے کی ترغیب دلائی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جامعۃ المدینہ کے طلبۂ کرام اور دیگر کثیر اسلامی بھائی، اسی طرح جامعات المدینہ للبنات کی **طالبات و معلمات** کے علاوہ کثیر اسلامی بہنیں بھی پیر شریف کا نفل روزہ رکھنے کی سعادت حاصل کرتی ہیں، آیئے **نفل روزوں کی فضیلت** پر دو(2) فرامینِ مصطفٰے سنتے ہیں:

نفل روزوں کی فضیلت

1. فرمایا: اگر کوئی شخص ایک دن نفلی روزہ رکھے پھر اسے زمین بھر سونا بھی دے دیا جائے، تب بھی اس کا ثواب قیامت کے دن ہی پورا ہو گا۔ (مجمع الزوائد ،کتاب الصیام ، باب فی فضل الصوم ، ۳/۴۲۳، حدیث: ۵۰۹۲)

2. فرمایا: جس نے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** کہا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہوا تو وہ جنّت میں داخل ہو گا اور جو اللہ پاک کی رِضا چاہتے ہوئے کسی دن روزہ رکھے پھر اسی پر اس کا خاتمہ ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ پاک کی رضا کے لئے صدقہ کرے اور اسی پر اس کا خاتمہ ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (مسند احمد بن حنبل، ۹/۹۰، حدیث: ۲۳۳۷۴)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رجب المرجب کا مہینہ چل رہا ہے، اس مہینے میں بھی نفل روزے رکھنے کی بڑی برکتیں ہیں، لہٰذا یہ برکتیں و فضائل پانے کے لیے اس ماہ کے اکثر ایام روزوں سے گزارنے کی کوشش کیجئے۔ احادیثِ مُبارکہ میں رَجَب کے نَفل روزوں کے بہت سے

فَضائل بیان کئے گئے ہیں۔ آیئے! حُصولِ ترغیب کے لیے رجب کے روزے رکھنے کے فضائل پر دو(2) اَحادیثِ مُبارَکہ سُنتے ہیں:

1. حَضْرتِ سَیِّدُنا اَبُوقِلابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: رَجَب کے روزہ داروں کے لئے جَنَّت میں ایک مَحَل ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج۳ص۳۶۸حدیث ۳۸۰۲، از فیضانِ سُنّت، ص ۱۳۶۵)

2. حَضْرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جَنَّت میں ایک نَہْر ہے جسے "رَجَب" کہا جاتا ہے جو دُودھ سے زِیادہ سفید اور شَہد سے زِیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ پاک اُسے اُس نَہْر سے سَیراب کرے گا۔ (شُعَبُ الایمان ج۳ص۳۶۷حدیث ۳۸۰۰، از فیضانِ سُنّت، ص ۱۳۶۲)

اللہ پاک ہمیں دیگر نفل روزوں کے ساتھ ساتھ رجب شریف کے روزے رکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عبادت میں گزرے مِری زِندگانی
کرم ہو کرم یاخدا! یاالٰہی!
(وسائلِ بخشش مرمّم، ص ۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کونسا مال صدقہ کرنا چاہیے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم صدقہ و خیرات کرنے سے متعلق سُن رہے تھے۔ یقیناً اِخلاص کے ساتھ راہِ خدا میں کیا جانے والا خرچ ضائع نہیں جاتا۔ راہِ خدا میں خرچ کرتے وقت اس بات کا بھی خیال

رکھنا چاہئے کہ جو چیز آپ کو سب سے زیادہ پسندیدہ ہو، اسے صدقہ و خیرات کیجئے کہ اس کا ثواب زیادہ ہے۔

بد قسمتی سے بسا اوقات صدقہ و خیرات کرنے میں **کنجوسی** کا مظاہرہ کیا جاتا ہے، یا پھر ایسی چیز صدقہ کی جاتی ہے جو قابلِ استعمال نہیں رہتی۔ مثلاً جب دیکھا کہ روٹیوں کو پھپھوندی لگ چکی ہے، سالن ناراض (یعنی خراب) ہو چکا ہے، یا ناراض (یعنی خراب) ہونے کے قریب ہے تو غریب پڑوسی کو بھجوا دینا۔ قُربانی کا گوشت جب اپنے اِستعمال کا نہ رہے تو باندھ کر گھر میں کام کرنے والی ماسی کو دے دینا۔ سیلاب زَدْگان یا آفت زدہ لوگوں کو کم قیمت کا راشن دلوا دینا، یا وہ کپڑے جو گھر میں کوئی نہ پہنے، یا وہ جُوتے جو پہننے کے قابل نہیں ہوتے، ان کی اِمداد اور صدقہ کے طور پر بھیج دیئے جاتے ہیں، اگرچہ اچھی نیت کے ساتھ اس طرح صدقہ کرنا بھی درست ہے، لیکن ذرا سوچئے تو سہی یہ کیسی عجیب بات ہے کہ جب اپنے کھانے پینے یا اِستِعمال کی بات آئے تو عُمدَہ سے عُمدَہ چیز کا اِنتخاب (Selection) کیا جائے اور جب بات راہِ خُدا میں دینے کی آئے تو بچی کھچی یا کم قیمت والی چیزیں صدقہ و خیرات کی جائیں۔ اپنے بچوں کیلئے تو اَعلیٰ سے اَعلیٰ کوالٹی کی چیزیں خریدی جائیں، لیکن جب کسی غریب کے بچے کو دینا ہو تو گھٹیا معیار کی چیز وہ بھی اِحسان جتا کر دی جائے ۔ ہم اپنے گھر میں تو من پسند کھانے بڑے اہتمام کے ساتھ کھائیں لیکن اسی دوران کوئی سائل آ جائے تو اسے دُھتکار دیں یا گھر میں بچا ہوا باسی سالن جسے کوئی نہ کھائے اسے تھما کر اس خوش فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ چلو کھانا ضائع ہونے سے بچ گیا اور کسی غریب کا بھلا ہو گیا۔ حالانکہ ہونا یہ چاہیے کہ اللہ پاک نے جنہیں استطاعت دی ہے وہ اچھی سے اچھی چیز اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کرنے کی کوشش کیا کریں۔ آیئے! اب اللہ والوں کے بھی کچھ انداز سنتے ہیں کہ اللہ پاک کے یہ نیک بندے اُس کی راہ میں خرچ کے سلسلے میں کیسے مخلص ہوا کرتے تھے:

انگور کا خوشہ اسے دے دو

حضرت سیِّدُنا نافع رَضِیَ اللہ عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہ عَنْہُمَا کو بیماری کی حالت میں انگور (Grapes) کھانے کی خواہش ہوئی تو میں ان کے لئے ایک درہم میں انگوروں کا ایک خوشہ خرید لایا۔ میں نے وہ انگور ان کے ہاتھ میں رکھے ہی تھے کہ ایک سائل (یعنی سوال کرنے والے) نے دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کر دیا۔ حضرت عبداللہ رَضِیَ اللہ عَنْہ نے وہ انگور سائل کو دینے کا کہا تو میں نے عرض کی: اس میں سے کچھ تو تناوُل فرما لیجئے، تھوڑے سے تو چکھ لیجئے۔ فرمایا: نہیں، یہ اسے دے دو۔ تو میں نے وہ سائل کو دے دیئے۔

پھر میں نے سائل سے وہ انگور ایک درہم کے بدلے خرید لئے اور حضرت عبداللہ رَضِیَ اللہ عَنْہ کی خدمت میں لے آیا۔ ابھی ہاتھ میں رکھے ہی تھے کہ وہ سائل پھر آ گیا۔ آپ نے فرمایا: یہ اسے دے دو۔ میں نے عرض کی: آپ اس میں سے کچھ تو چکھ لیجئے۔ فرمایا: نہیں، یہ اسے دے دو۔ میں نے وہ خوشہ اسے دے دیا۔ وہ سائل اسی طرح لوٹ کر آتا رہا اور آپ اسے انگور دینے کا حکم فرماتے رہے۔ بالآخر تیسری یا چوتھی بار مَیں نے اس سے کہا: تیرا ناس ہو! تجھے شرم نہیں آتی؟ پھر میں اس سے ایک درہم کے عوض انگوروں کا وہ خوشہ خرید کر آپ کے پاس لایا تو آپ نے اسے تناوُل فرما لیا۔ (اللہ والوں کی باتیں، ۱/۵۲۳)

نہ دے جاہ و حَشمت نہ دَولت کی کثرت
گدائے مدینہ بنا یاالٰہی!
خطاؤں کو میری مِٹا یاالٰہی!
مجھے نیک خَصلَت بنا یاالٰہی!

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۰۰،۱۰۱)

پسندیدہ اونٹ صدقہ کر دیئے!

ایک بار حضرت سیِّدُنا ابو ذَر غِفَاری رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: مال میں تین حصے دار ہوتے ہیں: (۱) تقدیر، یہ وہ حصّے دار ہے جسے بھلائی اور بُرائی (یعنی مال یا تجھے ہلاک کرنے) میں تیری اجازت کی حاجت نہیں۔ (۲) دوسرا حصے دار تیرا وارث، اسے اس بات کا انتظار ہے کہ تُو مرے اور یہ تیرے مال پر قبضہ کر لے اور (۳) تیسرا حصے دار تُو خود ہے۔ یقیناً تم ان دونوں حصے داروں کو عاجز نہیں کر سکتے، لہٰذا اپنا مال راہِ خدا میں خرچ کر دو۔ بے شک اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ تَرجَمۂ کنز الایمان: تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خَرچ کرو (پ۴، اٰلِ عمران: ۹۲)

اس آیتِ کریمہ کی تلاوت کرنے کے بعد آپ اپنے اونٹوں کی طرف اشارہ کرکے فرمانے لگے، مجھے میرے مال میں یہ اُونٹ سب سے بڑھ کر پسند ہیں اس لئے میں انہیں خیرات کرکے اپنے لئے آخرت میں ذخیرہ کرنا پسند کرتا ہوں۔ (الزھد لھناد بن السری، باب الطعام فی اللہ، ۱/۳۴۸، حدیث: ۶۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صدقہ دینے کے فضائل اور فوائد کی کیا ہی بات ہے، ہمیں بھی اس دنیا میں رہ کر صدقہ و خیرات کرکے اپنی آخرت کو روشن کرنے والے کام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ غریبوں، مسکینوں، یتیموں، بیواؤں، حاجَت مَندوں اور رِشتہ داروں کے ساتھ ساتھ ہم اپنے صَدَقات و مدنی عَطِیّات نیکی کے کاموں، مَساجِد و مَدارِس المدینہ اور

جامعات المدینہ کی تَعْمِیْر و تَرَقّی نیز دِیْنِ اِسْلام کی سربُلندی اور عِلْمِ دِیْن کے فَروغ کی خاطِر عِلْمِ دِیْن حاصِل کرنے والے طلبہ وطَالِبات کے لئے دعوتِ اسلامی کو دے کر اپنی آخرت کا سامان کریں۔

منقول ہے کہ حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ بن مُبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (جو امامِ اَعْظَم ابُو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے خاص شاگرد اور فقہِ حنفی کے ائمہ سے ہیں) اہلِ علم لوگوں کے ساتھ خاص طور پر بھلائی کرتے، اُن سے عرض کی گئی: آپ سب کے ساتھ ایک سا معاملہ کیوں نہیں رکھتے؟ فرمایا میں انبیاء (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام اور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) کے بعد عُلَماء کے سِوا کسی کے مقام کو بُلند نہیں جانتا، ایک بھی عالِم کا دھیان اپنی حاجات کی وجہ سے بٹے گا تو وہ صحیح طور پر خدمتِ دِیْن نہ کرسکے گا اور دِینی تعلیم پر اُس کی دُرُست توجّہ نہ ہوسکے گی۔ لہٰذا اُنہیں علمی خدمت کے لئے فارِغ کرنا اَفْضَل ہے۔(ضِیائے صَدَقات، ص ۱۷۲)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی تبلیغِ دین کے تقریباً 107 شعبوں میں نیکی کی دھومیں مچانے میں سرگرمِ عمل ہے۔اِس نازُک دَور میں کہ جب باطل قوّتیں چاروں طرف سے پوری طاقت کے ساتھ مسلمانوں کے ایمان کو برباد کرنے اور اُنہیں گمراہی کے گڑھے میں گِرانے کی کوششوں میں مشغول ہیں، ایسے میں دعوتِ اسلامی اُمّید کی کِرَن بن کر چمکی اور اِس مدنی تحریک نے اُمّت کی ڈُوبتی ہوئی کشتی کو سہارا دینے، پوری دُنیا میں تعلیمِ قرآن وسُنّت کو عام کرنے، نُورِ قرآن سے سِینوں کو سرشار اور اُمَّتِ مُصْطَفٰے کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کے جذبے کے تحت مختصر عرصے میں بہت سے ملکوں اور شہروں میں مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کے لئے ہزاروں مدارِس بنام "**مدرسۃ المدینہ**" جبکہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تعلیم و تربِیَت کیلئے جامعات بنام "**جامعۃ المدینہ**" کی بُنیاد رکھی، اِن میں بِلا مبالغہ ہزاروں طَلَبہ وطالبات قُرآن

و سنت کی مُفت تعلیم حاصل کرتے ہیں، جہاں پر اُنہیں زیورِ قرآن و علمِ دین نیز شرعی اور اخلاقی تربِیَت سے آراستہ کرنے کا خصوصیت کے ساتھ اہتمام کِیا جاتا ہے، تاکہ دَورِ طالبِ علمی سے فراغت کے بعد قوم کے یہ حقیقی مِعمار مُعاشرے کے بگاڑ کو سدھارنے میں اپنا کردار اَدا کرتے ہوئے، امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے عطا کردہ اس مدنی مقصد کے تحت زندگی گُزارنے والے بن جائیں کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنۡ شَآءَاللہ"**

یاد رکھئے! دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے یہ مدارِسُ المدینہ و جامعاتُ المدینہ دِینی فضلیت کے لحاظ سے بہت اہمیّت کے حامل ہیں،یہی وجہ ہے کہ اِن مدارِسُ المدینہ و جامعاتُ المدینہ کو قائم رکھنے کے لئے اِن پر مختلف اَخراجات کی مَد میں سالانہ کروڑوں نہیں اربوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں، لہٰذا آپ سے بھی عرض ہے کہ طَلبۂ علمِ دین کی دُعاؤں سے حِصّہ پانے، دعوتِ اسلامی کی ترقّی و بقااور مدارِس المدینہ و جامعات المدینہ کے نظام کو مضبوط سے مضبوط تَر بنانے کے لئے اپنی زکوٰۃ، فطرات ،صَدَقات و خَیْرات، نفلی عطیات اور عُشْر وغیرہ کے ذریعے نہ صرف خُود تعاوُن فرمائیے بلکہ اپنے عزیزوں،پڑوسیوں اور دوست اَحباب پر انفرادی کوشش کرکے اُنہیں بھی اِس کی ترغیب دِلائیے،ہمارے لَب ہِلالینے اور ہماری اِنفرادی کوشش سے اگر کسی کا مدنی ذہن بن گیااور اُس نے اپنی زکوٰۃ، فطرات، صَدَقات و خَیْرات، نفلی عطیّات یا عُشْر وغیرہ دعوتِ اسلامی کو مدنی کاموں کے لیے دے دیئے تو یہ ہمارے لئے بھی ثوابِ جاریہ کا ذریعہ بن جائے گا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ ہزاروں عاشقانِ رسول، مختلف انداز سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لیے مالی معاونت کی سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں،ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے کسی کے ذہن میں سوال آئے کہ میں کس طرح اپنا حصہ دعوتِ اسلامی کے مدنی

کاموں میں شامل کر سکتا ہوں؟

آیئے ایک بہت ہی آسان طریقہ آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ جس کے ذریعے غریب سے غریب بھی، دعوتِ اسلامی کے مدنی عطیات میں اپنا حصہ شامل کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے، وہ کیا ہے؟ "**مدنی عطیات بکس**(Madani Donation Box)" کے ذریعے مالی تعاون۔

دعوتِ اسلامی کے شعبہ "**مجلس مدنی عطیات بکس**" کی طرف سے ایک بکس کی ترکیب کی گئی ہے، یہ مدنی عطیات بکس دُکانوں، کارخانوں، مارکیٹوں، شاپنگ مالز، میڈیکل اسٹورز اور دفاتر وغیرہ میں رکھنے کے ساتھ ساتھ گھروں میں بھی رکھا جاتا ہے، تاکہ ہم اپنی آسانی کے پیشِ نظر روزانہ کچھ نہ کچھ رقم اُس بکس میں ڈالتے جائیں، جو دُکاندار ہیں وہ اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اپنے گاہکوں (Customers) پر اِنفرادی کوشش کرکے انہیں بھی راہِ خدا میں مال خرچ کرنے کی ترغیب و فضائل بتا کر اِنہیں بھی اپنا حصہ شامل کرنے کی ترکیب کریں تو مدینہ مدینہ۔

مشورۃً عرض ہے کہ ہم روزانہ کی ایک رقم مخصوص کرلیں مثلاً 5 روپے ہی سہی، پھر اس کے مطابق ہم روزانہ اپنا حصہ ڈالتے جائیں اور مجلس مدنی عطیات بکس کے طے شدہ طریقِ کار کے مطابق یہ مدنی عطیات جمع بھی کروادیں۔ جو دُکانوں وغیرہ پر بکس رکھا جاتا ہے، اس کو "**مدنی عطیات بکس**" اور جو گھروں میں بکس رکھا جاتا ہے، اُسے "**گھریلو صدقہ بکس**" کہتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ عُشر و اطراف گاؤں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بدقسمتی سے آج کل علمِ دِین سے دُوری اور

دُنیا داری نے کاشت کار مسلمانوں کو عُشْر و زکوٰۃ جیسی عظیم عِبادَت کی بجاآوری سے دُور کر رکھا ہے،چُنانچہ مُسلمانوں کی خیر خواہی اور عُشْر کی اَہَمِّیّت کے پیشِ نظر مُسلمانوں میں اِس عظیم مالی عِبادَت کو اَدا کرنے کا شعور بیدار کرنے اور اُنہیں عدمِ اَدائیگی کے گُناہ سے بچانے کیلئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت **"مجلسِ عُشْر و اطراف گاؤں"** کا قِیام عمل میں لایا گیا ہے۔عُشْر در حقیقت زمین کی زکوٰۃ ہے۔زمین میں جو فَصْلیں وغیرہ ہوتی ہیں، اُس کا دَسواں(10/1)حِصّہ اور بعض اوقات بیسواں (20/1)حصّہ پیداوار کی زکوۃ فرض ہوتی ہے،لٰہذا عُشْر کے دنوں میں ہفتہ واراور دیگر سُنّتوں بھرے اجتماعات میں راہِ خدا میں خَرْچ کرنے کے فضائل بیان کر کے دعوتِ اسلامی کو عُشْردینے اور جمع کرنے کی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔اس شعبے کے ذِمہ داران،عُشر کی وصولی کے لیے وقتاً فوقتاً کسانوں،زمینداروں،باغات کے مالکان وغیرہ سے اِنفرادی کوشش کے ذریعے رابطہ کرتے رہتے ہیں،**"کسان اجتماعات"** کا بھی اِنعقاد کیا جاتا ہے،رِسالہ **"عُشر کے احکام"** تقسیم کرکے عُشر دینے کا ذہن دِیا جاتا ہے۔بالخصوص زمینداروں کو چاہئے کہ عشر کے بارےمیں معلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے **"عُشر کے اَحکام"** کا لازمی مُطالَعہ کریں اور شریعت کے مُطابق اپنی فصلوں کی زکوۃ نکالنے کے بارے میں دارُ الافتاء اہلسنّت سے ضرور رہنمائی حاصل کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت

کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

زکوٰۃ ادا کرنے کے مدنی پھول!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے زکوٰۃ ادا کرنے کے چند مدنی پھول سنتے ہیں۔ پہلے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (1) تمہارے اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو۔ (مجمع الزوائد، کتاب الزکاۃ، ۳/۱۹۸، حدیث: ۴۳۲۶) (2) اسلام کی بنیاد پانچ (5) چیزوں پر ہے، ان میں سے ایک زکوٰۃ ادا کرنا بھی ہے۔ (ترمذی، کتاب الایمان، ۴/۲۷۵ حدیث: ۲۶۱۸ ماخوذاً) ☆قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے کئی مقامات پر زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا اور اس کی اہمیت بیان فرمائی۔ ☆ہماری رہنمائی فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کثیر احادیثِ کریمہ میں زکوٰۃ ادا کرنے کی ترغیب بھی دلائی۔ ☆صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی دل کھول کر راہِ خدا میں اپنا مال صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے۔ ☆زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے اور نہ دینے والا فاسق جبکہ ادا میں تاخیر کرنے والا گنہگار و مَرْدُودُ الشَّھادۃ ہے (یعنی اُس کی گواہی ناقابلِ قبول ہے)۔ (بہارِ شریعت، ۵/۸۷۴ ملخصاً) ☆اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کے لئے مال کے ایک حصہ کا جو شرع نے مقرر کیا ہے مسلمان فقیر غیرِ ہاشم کو مالک بنا دینا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔ (بہارِ شریعت، ۵/۸۷۴ ملخصاً)
☆آزاد، مسلمان عاقل بالغ اور صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔ (بہارِ شریعت، ۵/۸۷۵-۸۷۶ ملخصاً)
☆سب سے پہلے غریب، مِسکین اور مُفلس و نادار لوگوں کو ڈُھونڈ کر انہیں زکوٰۃ دی جائے، وقت پر زکوٰۃ ادا کرنے سے غریبوں کو فائدہ پہنچتا ہے، قریبی رشتے دار زکوٰۃ کے حقدار ہوں تو انہیں زکوٰۃ دینا زیادہ اجرو ثواب کا باعث ہے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے سے انفرادی و اجتماعی، دنیاوی اور اُخروِی ہر طرح کا نقصان پہنچ سکتا ہے جیسا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو قوم زکوٰۃ نہیں دے گی اللہ پاک اسے قحط

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

میں مبتلا فرمائے گا۔(معجم الاوسط،۳/۲۷۵،حدیث:۴۵۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16(312صفحات)اور 120 صَفحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ آئندہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بیان کا موضوع ہو گا **"تحمل مزاجی کی فضیلت"**۔ جس میں سب سے پہلے تَحَمُّل مزاجی پر ایک ایمان افروز حکایت بیان کی جائے گی۔ تَحَمُّل مزاجی کہتے کسے ہیں؟ یہ بھی بیان کیا جائے گا۔ احادیثِ مبارکہ میں تَحَمُّل مزاجی اور عفوودرگزر کے جو فضائل وارِد ہوئے ہیں، وہ بھی بیان کئے جائیں گے۔ اللہ والوں کی تَحَمُّل مزاجی کے کچھ واقعات، غُصّے پر قابو پانے کے بھی کچھ طریقے بیان کئے جائیں گے۔ حضرت سَیِّدُنا امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اور حضرت امام جعفر صادق رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا عُرس مبارک بھی چونکہ اسی مہینے میں ہے، اس لیے مختصراً ان کی سیرت کی جھلکیاں بھی سُنیں گے۔ لہٰذا آئندہ جمعرات بھی سُنّتوں بھرے اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت کی نیت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **انفرادی کوشش** کر کے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لانے کی نیت کیجئے اور ہاتھ اٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴾1﴿ شب جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمَد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴾6﴿ دُرودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

---

[1] ...القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

[3] ...القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵